

وقف املاک کی دیکھ ریکھ

Posted On: 29 MAR 2017 8:20PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 29 مارچ، اقلیتی امور کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب مختار عباس نقوی نے آج راجیہ سیٹھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ ملک میں فی الحال 32 ریاستی مرکز کے زیر انتظام خطوں کے وقف بورڈز ہیں۔ وقف ایکٹ-1995 کے سیکشن 32 (1) کے مطابق ریاست میں تمام اوقاف کی نگرانی اور انتظام کی ذمہ داری ریاستی حکومت کے ذریعہ قائم کردہ ریاستی وقف بورڈ کی ہوتی ہے۔ مذکورہ ایکٹ کے مطابق ریاستی وقف بورڈ اپنے اختیارات کا استعمال کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اس کی نگرانی اور انتظام والے تمام اوقاف کی صحیح طور سے دیکھ ریکھ ہو رہی ہے۔ اس طرح وقف املاک کی تفصیلات اور وقف املاک کی آمدنی کا حساب مرکزی حکومت کے پاس نہیں ہوتا ہے۔ تاہم اقلیتی امور کی وزارت نے وقف املاک کے اعداد و شمار کو اکٹھا کرنے کیلئے وقف منیجمنٹ سسٹم آف انڈیا (ڈبلیو اے ایم ایس آئی) پورٹل تیار کیا ہے۔ اب تک ریاستی یوٹی وقف بورڈوں نے 28 فروری 2017 تک ڈبلیو اے ایم ایس آئی کے اندراج مادیول میں 556549 غیر منقولہ وقف املاک کو درج کیا ہے۔ ریاستوں کے لحاظ سے منقولہ اور غیر منقولہ وقف املاک کی تفصیلات: wamsi.nic.in کے ڈبلیو اے ایم ایس آئی پورٹل پر دستیاب ہے۔

اقلیتی امور کی وزارت کے تحت مرکزی وقف کونسل وقف ایکٹ 1995 کے سیکشن 9 کے تحت رہائشی وقف بورڈوں کو مشورے اور احکامات جاری کرنے کیلئے نوڈل اتھارٹی ہے۔

(م ن م ع ق ر- 29-03-2017)

U-1528, Word:264

(Release ID: 1486065) Visitor Counter : 2

